سرکاری رپورٹ

دسواں بجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کاروائی

اجلاس منعقدہ ۲۷ جون ۱۹۹۸ء بمطابق ۲ ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری بروز ہفتہ

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۵
۲۔	وقفہ سوالات	۶
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۱۸
۴۔	اخراجات کی مصدقہ گوشواروں کا ایوان میں رکھ جانا	۱۸
۵۔	آڈٹ رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	۱۸
۶۔	گورنر کا حکم نامہ	۱۹

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ ۲۷ جون ۱۹۹۸ء مطابق ۲ ربیع الاول ۱۴۱۹ھ بروز ہفتہ بوقت گیارہ بج کر چالیس منٹ قبل دوپہر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۙ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۙ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۙ

ترجمہ - ہر طرح کی ستائشیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام کائنات خلقت کا پروردگار ہے‘ جو رحمت والا ہے‘ اور جس کی رحمت تمام مخلوقات کو اپنی بخششوں سے مالا مال کر رہی ہے۔ جو اس دن کا مالک ہے‘ جس دن کاموں کا بدلہ لوگوں کے حصے میں آئے گا۔ (خدایا!) ہم صرف تمہاری ہی بندگی کرتے ہیں‘ اور صرف تو ہی ہے جس سے (اپنی ساری احتیاجوں میں) مدد مانگتے ہیں۔ (خدایا!) ہم پر (سعادت کی) سیدھی راہ کھول دے۔ وہ راہ جو ان لوگوں کی راہ ہوئی جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی نہیں جو پھٹکارے گئے‘ اور نہ ان کی جو راہ سے بھٹک گئے

وقفہ سوالات

نائب اسپیکر : جزاک اللہ وقفہ سوالات مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل اپنا سوال پوچھیں

۳۵۲ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر امور پرورش حیوانات ازراہِ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۴۔ ۱۹۹۳ء کے دوران محکمہ امور پرورش حیوانات اور اس کے ماتحت محکموں / اداروں میں منظور شدہ ٹھیکیداروں کے ناموں کی ضلع وار تفصیل کیا ہے ؟

(ب) مالی سال ۹۴۔ ۱۹۹۳ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ مذکورہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے ٹھیکہ پر دیئے گئے تمام کام / اسکیم / پراجیکٹ وغیرہ کی سال وار اور ان کی کل تخمینہ لاگت بمعہ نام ٹھیکیدار نیز ان ٹھیکیداروں کو ادا شدہ رقم اور کام کی موجودہ کیفیت کی ضلع وار تفصیل کیا ہے ؟

وزیر امور پرورش حیوانات

(الف) محکمہ امور پرورش حیوانات میں ٹھیکیداروں کو Enlist نہیں کیا جاتا بلکہ جب کبھی بھی کسی پراجیکٹ یا اسکیم کے تحت کام ماہر تعمیرات کے زیر ہدایت کرانا مقصود ہو تو صرف ان

ٹھیکیداروں کو پیشگی اہلیت کی بنیاد پر منتخب کیا جاتا ہے جو دیگر حکومت کے محکموں میں منظور شدہ ہوتے ہیں اور اس ضمن میں مقررہ مکمل فیس جمع کرا چکے ہوتے ہیں۔

(ب) ا۔ ۹۴۔ ۱۹۹۳ء کے دوران کوئی کام محکمہ نے ٹھیکیدار سے نہیں کرلیا

جناب اسپیکر : سوال نمبر ۳۵۴ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں

سردار غلام مصطفیٰ ترین : کیا وزیر صاحب یہ بتا سکتے ہیں کہ انہوں نے ان کاموں کا معائنہ کب کیا ہے اور کیا وہ اس کی رپورٹ دے سکیں گے

جناب اسپیکر : اس سوال کا جواب کون دے گا وزیر امور پرورش حیوانات۔

وزیر امور پرورش حیوانات : جناب والا اکثر جگہوں کا تو میں نے خود معائنہ کیا ہے اور کچھ جگہیں ایسی ہیں جہاں میں ابھی تک نہیں گیا ہوں بعد میں میرا ارادہ ہے

جناب اسپیکر : سوال نمبر ۳۵۴ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین : جناب والا میرا ایک اور سوال ہے کہ کیا وزیر صاحب ان اشتہارات کی کاپی جو انہوں نے اخبارات میں دیئے ہیں دے سکیں گے

وزیر امور پرورش حیوانات : جی ہاں ان کاموں کا باقاعدہ اخبارات میں اشتہارات آئے ہیں اگر وہ چاہتے ہیں تو میں ان کی کٹنگ انہیں دکھا سکتا ہوں

جناب اسپیکر : اگلا سوال ۳۶۶ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر امور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے سالانہ ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ امور پرورش حیوانات اور اس سے منسلک محکموں / اداروں میں جاری ، نئے اور مرمت و دیگر اسکیموں /

پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟ نیز ہر اسکیم / پراجیکٹ کے لئے علیحدہ علیحدہ ترقیاتی و غیر ترقیاتی فنڈز کی اسکیم / پراجیکٹ وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام مکمل کردہ فیصد حصہ، ٹھیکیدار (اگر کوئی ہو) اور اس پر اب تک اداشدہ رقم بشمول تنخواہیں وغیرہ کی تفصیل کیا ہے؟ نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر امور پرورش حیوانات :

(الف) ترقیاتی بجٹ (جاری اسکیمیں) کیفیت

(۱) لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ پراجیکٹ (ایشیاء ترقیاتی بینک) صوبائی اسکیم

جاری کردہ بجٹ (ملین روپے)

حکومت بلوچستان ایشیاء ترقیاتی بینک

۱۰۰۰ ملین روپے ۲۰۰۰ ملین روپے

(۲) پٹ فیڈ کمانڈ ایریا ڈویلپمنٹ ۲۴۵۸ ملین روپے ۲۰۰۰ ملین روپے

پراجیکٹ لائیوسٹاک سیکٹر

(نصیر آباد ڈویژن)

۲۔ نئی جاری اسکیمیں ۸۰۰۰ ملین روپے یورپین یونین / بیرونی امداد

(۱) ترقی ویٹرنری سروس ۰۰۰۰۰ ملین روپے

برائے انسداد بیماری حیوانات مذکورہ اسکیم ۹۹-۱۹۹۸ء سے شروع ہونے کی امید ہے

(۲) وٹرنری ہسپتالوں کی بہتری ۱۰۰۰ ملین روپے ۱۰ فیصد کام مکمل ہو چکا ہے

کی اسکیمیں برائے اضلاع ژوب

کوہلو، ڈیرہ اللہ یار اور قلات

(۳) تعمیر عمارت برائے منتقل ویٹرنری ۱۰۰۰ ملین روپے ۰۰۰ ملین روپے ۱۰ فیصد کام
ہسپتال ژوب شہر سے باہر مکمل کیا گیا
(۲) غیر ترقیاتی بجٹ ۹۸۔۱۹۹۷ء
(ا) سال ہذا (۹۸۔۱۹۹۷ء) میں محکمہ کو تعمیر و مرمت کے لئے کوئی بجٹ نہیں ملا
(ب) ا۔ لائیو سٹاک ڈویلپمنٹ پراجیکٹ۔
نمبر شمار نام ٹھیکیدار نام کام بجٹ ملین روپے مکمل کردہ کام بقایا کام کیفیت
ا۔ حاجی محمد حلیم مندوخیل تعمیر مذبح خانہ کوئٹہ ۱۲۰۰ ملین روپے ۱۰۰ فیصد
۲۔ شیخ محمد طاہر مندوخیل فراہمی وزارات و دیگر ۹۱۔۰ ملین روپے ۱۰۰ فیصد
سامان برائے مذبح خانہ
۲۔ پٹ فیڈر کمانڈ ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ
ا۔ شیخ محمد طاہر مندوخیل تعمیر دفتری و رہائش ۶۳۶۵ ملین روپے ۶۰ فیصد ۴۰ فیصد ابھی تک
عمارات ڈیرہ مراد جمالی کوئی ادائیگی
ضلع تمبو نہیں کی گئی
۲۔ میسرز گردہاری لال اینڈ وٹرنری ڈسپنسریوں ر ۵۹۷ ۱۲ ملین روپے ۷۰ فیصد کام ۳۰ فیصد کام
شیڈول
کمپنی سینٹروں کی تعمیر ڈیرہ اللہ یار مکمل کے مطابق جاری
نصیر آباد ڈویژن (۱۹ مقامات) ہے ۱۲۵ء۲ ملین
روپے کی ادائیگی ہو چکی ہے
(۳) نواب خان مندوخیل تعمیر دفتر و رہائشی عمارات اوستہ محمد ۵۰۰ ۷ ۵۵ فیصد ۴۵ فیصد کام
کی کوئی ضلع ڈیرہ اللہ یار ادائیگی نہیں ہوئی
۲۔ نئے منصوبے (جاری اسکیمیں)
ا۔ بذریعہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو مرمت

(۱) سوراب ویٹرنری ہسپتال ۳۵۴۔۶۰

(۲) کوہلو ویٹرنری ہسپتال ۳۹۳۔۶۰

(۳) مرغہ کبزئی ویٹرنری ہسپتال ۲۵۳۔۶۰

۲۔ بذریعہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو

ا۔ تعمیر عمارات برائے منتقلی ۱۵۰۰ء۱۰ فیصد ۹۰ فیصد

ویٹرنری ہسپتال ژوب شہر سے باہر تنخواہ کی مد میں صرف ہونے والے اخراجات کی تفصیل تنخواہ کی مد میں صرف بیٹ فیڈر کمانڈ ایریا ڈویلپمنٹ ۱۰۲۶ ملین روپے ادا پراجیکٹ کو کیئے گئے

جناب اسپیکر : آپ انہیں دکھادیں آگے لیجئے اگلا سوال عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۳۶۶ ان کی طرف سے سردار غلام مصطفیٰ ترین

جناب اسپیکر : سوال کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہو تو کریں

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین : کیا وزیر صاحب یہ بتلا سکیں گے کہ یہ جو پراجیکٹ پر کام جاری ہے یہ کب تک مکمل ہوگا۔

جناب اسپیکر : یہ کام کب مکمل ہوگا؟

وزیر امور پرورش حیوانات : جناب والا یہ کس پراجیکٹ کے کام کے بارے میں پوچھ رہے ہیں

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین : جناب والا اس میں اکثر کام ایسے ہیں جو جاری ہیں

جناب اسپیکر : ہمارے پریس والوں نے علامتی واک آوٹ کیا ہے اور ان کا احتجاج یہ ہے کہ ایک صحافی ایوب ترین جس کو ۲۲ تاریخ کو کہیں زدوکوب کیا تھا شارع عدالت پر کہتے ہیں کہ تھانے میں رپورٹ درج کرائی گئی اب تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہمارے صحافی ہیں ہمارا

حصہ ہیں اسمبلی کا معزز رکن گچکی صاحب اور کوئی صاحب چلے جائیں اور صحافی حضرات کو واپس ہاؤس میں لے آئیں مہربانی

جناب اسپیکر : جی مولانا صاحب آپ فرما رہے تھے ؟

مولانا اللہ داد خیر خواہ وزیر امور پرورش حیوانات : وہ تو ہم نے جواب میں لکھ کر دیا ہے کہ اسکیمیں جاری ہیں اب یہ ہے کہ آہستہ آہستہ مکمل ہو رہی ہیں ابتداء میں چونکہ فنڈز نہیں تھے اس لئے اس پر کام رکا ہوا تھا اب اس پر انشاء اللہ دوبارہ کام جاری کریں گے انشاء اللہ مکمل ہو جائے گا اپنی مدت میں ؟

سردار غلام مصطفیٰ ترین : اس سال مکمل ہو جائے گا یہ میں نہیں کہہ سکتا ہوں اگر یہ کام اس سال مکمل ہونے کو ہے تو مکمل ہو جائے گا جو نہیں ہے تو وہ پھر لگے رہیں گے

جناب اسپیکر : کام ہو رہا ہے انشاء اللہ مکمل کر دیا جائے گا

سردار غلام مصطفیٰ ترین : ایک وار سوال اس میں اکثر پراجیکٹ کی ادائیگی نہیں کی گئی کیا وزیر صاحب بتا سکیں گے ؟

وزیر پرورش امور حیوانات : ہاں اس میں جو ادائیگی ختم ہوئی ہے اصل وجہ فنڈز نہ ملنے کی ہے اب جو فنڈز مل جائیں گے ادائیگی کر لیں گے پہلے سے یہ طے ہوا ہے کہ جب تک آپ کو پیسے نہیں ملے گے آپ کام نہیں کر سکتے

سردار غلام مصطفیٰ ترین : اس میں اکثر کاموں کے لئے تو آپ کو فنڈز ملا ہوا ہے تو اس کی وجہ بتا سکتے ہیں ؟

وزیر امور پرورش حیوانات : جہاں فنڈ ملا ہوا ہے وہ ہم نے پیسے دے دیئے ہیں

جہاں جہاں پر جو ٹھیکے ہوا اس معاہدے کے تحت دیئے گئے ہیں

سردار غلام مصطفیٰ خان ترین : ٹھیک ہے

جناب اسپیکر : شکریہ جی

جناب اسپیکر : اگلا سوال بھی مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب کا ہے

۳۹۶ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر امور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) محکمہ امور پرورش حیوانات اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے پاس اس وقت صحیح اور خراب حالت میں کل کس قدر گریڈر / بلڈوزر / رگ مشین موجود ہیں نیز خراب مشینوں کی تعداد مدت خرابی صحیح اور خراب مشینوں کی جائے ایستادگی اور چارج کی ضلع وار تفصیل کیا ہے

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران مندرجہ بالا گریڈر / بلڈوزر / ٹریکٹر / رگ مشینوں نے پبلک / نجی شعبہ میں ماہانہ کس قدر گھنٹے کام کیا ہے ضلع وار تفصیل دی جائے؟

(ج) جزو (ب) میں مذکورہ مدت کے دوران مذکورہ مشینوں کے تمام صوبہ میں اراضی و سڑک اور دیگر مکمل کردہ کام کی تعداد ایکڑ / کلو میٹر / مکعب فٹ اور رقم وغیرہ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

وزیر امور پرورش حیوانات

بلڈوزر تعداد جائے ایستادگی چارج

صحیح حالت ۱ عدد شیپ فارم یٹ آباد Suptt, Multi

ضلع لورالائی Perparis

خراب حالت ۱ عدد لورالائی Depty Director small

Ruminates its production

کل تعداد ۲ عدد Loralai

ایبٹ آباد میں کھڑی بلڈوزر سے کوئی کام نہیں لیا گیا لورالائی میں خراب بلڈوزر عرصہ ڈیڑھ سال سے کھڑی ہے

(ب) ضلع لورالائی میں کل تین ٹریکٹر موجود ہیں جس میں سے ۲ عدد ٹریکٹر خراب حالت میں کھڑے ہیں ایک عدد صحیح حالت میں موجود ہے اسی ٹریکٹر سے جولائی ۱۹۹۷ء سے ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء تک ماہانہ ۵۸ گھنٹے کام کیا ہے۔ ٹوٹل ۲۷ گھنٹے گاؤں اور ریگی میں کام کیا ہے جو کہ ضلع لورالائی میں واقع ہے

(ج) اسی ٹریکٹر سے ۵۸ ایکڑ زمین پر مشتمل کام کیا رعایتی قیمت مبلغ ۷۵ روپے فی گھنٹہ کے حساب جو کل مبلغ ۱۳۰۵۰ روپے بنتے ہیں۔

جناب اسپیکر : سوال نمبر ۳۹۶ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے اس میں کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں

سردار غلام مصطفیٰ ترین : اس میں ایک ضمنی سوال ہے کیا وزیر صاحب بتا سکیں گے کہ جو بلڈوزر خراب ہے وہ کوئی ایک سال سے کوئی ڈھائی سال سے ان کی مرمت بلڈوزر اور ٹریکٹر کی مرمت کیوں نہیں ہوتی اس کی وجہ کیا ہے؟

مولانا اللہ داد خان خیر خواہ وزیر امور پرورش حیوانات : اس کے بارے میں عرض ہے آج ہی میں نے ڈی جی سے دریافت کیا اس نے کہا چونکہ فنڈز نہیں ملے ہیں اسلئے خراب کھڑے ہیں کئی کام کر رہے ہیں کچھ ایک خراب ہیں جب فنڈز مل جائیں گے تو ہم اس کی مرمت کروائیں گے

سردار غلام مصطفیٰ ترین : اس کا مطلب یہ ہے کہ ۹۸۔۱۹۹۷ء کے بجٹ میں آپ نے اس کے لئے فنڈ نہیں مانگا تھا۔

وزیر امور پرورش حیوانات : وہ فنڈ چونکہ مشترکہ دیا جاتا ہے پھر ہم اس کو دیکھتے

ہیں کہ کس جگہ اہم ہے اس بارے میں ڈی جی حضرات کہتے ہیں کہ جب ایک مد میں پیسے ہوں اور امور حیوانات کی مد میں پیسے نہ ہوں تو ہم ایک مد سے پیسے نکال کر دوسری مد میں لگا سکتے ہیں اس لئے ہم نے پیسے وہاں لگائے کیونکہ حیوانات کی خوراک ضروری تھی

سردار غلام مصطفیٰ ترین : جناب کیا اس سال ان بلڈوزروں اور ٹریکٹرز کے لئے فنڈ مانگا ہے ؟

جناب اسپیکر : فنڈز تو اس میں ہیں پی ایس ڈی پی میں لکھ کر دیا ہے۔

وزیر امور پرورش حیوانات : رکھے ہیں اور ان کو لکھ کر دیا ہے

جناب اسپیکر : شکریہ

۲۷ میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

صوبہ میں اس وقت ان کے محکمہ میں بیرونی ممالک کے تعاون سے کل کتنے نئے اور پرانے منصوبے کام کررہے ہیں نیز ان منصوبوں کی لاگت کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے ؟

وزیر زراعت :

نمبر شمار منصوبے کا نام تعاون کنندہ دورانیہ تاریخ آغاز تاریخ اختتام تخمینہ اضلاع جن میں منصوبے پر کام شروع ہوا پروجیکٹ اضلاع

ا۔ اصلاح اراضی و آبپاشی حکومت جاپان ۵ سال ۹۳/ ۱۹۹۲، ۲۰۰۰،۱۹۹۹ ٹوٹل ۳۷،۲۶۵ قلعہ سیف اللہ موسیٰ خیل

(تعاون جاپان) حکومت پاکستان بیرونی قرضہ ۱۰۵۳۸ لسبیلہ جعفر آباد

کل رقم ۳۰۲، ۴۲ اقلات

۲۔پٹ فیڈر ترقیات IFAD ۷ سال ۹۵۔۱۹۹۴ء ۲۰۰۲۔۲۰۰۱ ٹوٹل ۷، ۵۰۷، ۲۸۳ جعفر آباد
ملحقہ علاقہ جات بین الاقوامی بیرونی قرضہ ۸۸۹،۹۰۰ نصیر آباد
پٹ فیڈر ترقیاتی فنڈ برائے کل رقم ۱۱۳۲۵۰۷
کمانڈ زرعی ترقی حکومت
ایریا بلوچستان
۳۔اے آر پی ۲ عالمی بینک / ۵ سال ۹۳۔۱۹۹۲، ۲۰۰۰۔۱۹۹۹، ٹوٹل قرضہ ۳۹۱۳۶ ملین
پورے صوبے
حکومت بلوچستان عالمی بینک ۱۱۶۹۷۹ ملین روپے میں
کل لاگت ۱۵۶۱۲۳ ملین روپے

جناب اسپیکر : اگلا سوال

۴۰۴ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) محکمہ زراعت اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے پاس اس وقت صحیح اور خراب حالت میں کل کس قدر گریڈر / بلڈوزر / رگ مشین موجود ہیں نیز خراب مشینوں کی تعداد، مدت خرابی صحیح اور خراب مشینوں کی جائے ایستادگی اور چارج کی ضلع وار تفصیل کیا ہے

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران مندرجہ بالا گریڈر / بلڈوزر / ٹریکٹر / رگ مشینوں نے پبلک / نجی شعبہ میں ماہانہ کس قدر گھنٹے کام کیا ہے۔ ضلع وار تفصیل دی جائے؟

(ج) جزو (ب) میں مذکور مدت کے دوران مذکورہ مشینوں کے تمام صوبہ میں اراضی و سڑک اور دیگر عمل کردہ کام کی تعداد (ایکڑ / کلو میٹر / مکعب فٹ اور رقم وغیرہ) کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر زراعت : جواب ضخیم ہے لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں ۲۱۶ میر

عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

صوبہ میں موجودہ بلڈوزروں کی تعداد کس قدر ہے اور یہ بلڈوزر کن کن علاقوں میں کام کر رہے ہیں ضلع وار تفصیل دی جائے؟

بسم اللہ خان کاکڑ وزیر زراعت: جواب ضخیم ہے لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۴۱۶ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے اس پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں

میر محمد اسلم بلیدی: جناب جی ہاں جو ٹریکٹروں کی تعداد دی گئی ہے وہ تعداد کے لحاظ سے تو ماشاء اللہ بہت ہیں لیکن جس ضلع سے میرا تعلق ہے وہاں پر ۲۵ بلڈوزر دیئے گئے ہیں ان میں سے زیادہ سے زیادہ دس کام کر رہے ہیں باقی سب خراب ہیں۔ اور خرابی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ وہاں پر ایرانی تیل وہاں استعمال ہو رہا ہے ٹھیکیداروں اور افسروں کی ملی بھگت سے قیمت پاکستان فیول کی لیتے ہیں میں اس کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں پاکستانی فیول کی لیتے ہیں میں وزیر متعلقہ سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس پر ایک انکوائری کرائیں یہ ہمارے جو قیمتی مشینری ہے بلوچستانی قوم کے بلوچستانی عوام کے ہیں لہٰذا ان مشینوں کو مس یوز نہ کریں اور یہ کیوں مس یوز ہو رہا ہے اور ایرانی تیل کیوں استعمال ہو رہا ہے

جناب اسپیکر: وہ کہہ رہے ہیں کہ ایرانی فیول اور مشینری کیوں مس یوز ہو رہی ہے۔

بسم اللہ خان کاکڑ برائے وزیر زراعت: اس کی وہ کوئی مثال دے دیں کہ کس طرح مس یوس ہو رہی ہے کیا زراعت سے ہٹ کر ہو رہی ہے یہ تو زرعی مقاصد کے لئے مشینری ہے اور ہر زمیندار کو اس کے لئے گھنٹے دیئے جاتے ہیں کیا اس سے ہٹ کر کوئی اور کام لیا

جارہا ہے؟

میر محمد اسلم بلیدی : نہیں میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ جو فیول اس میں استعمال کر رہے ہیں مثلاً ڈیزل وہ ایرانی استعمال کرتے ہیں آپ لوگوں کو پتہ ہے کہ ایرانی ڈیزل کوالٹی کے حساب سے بہت خراب ہے اسی طرح آئل بھی ایرانی استعمال کرتے ہیں

جناب اسپیکر : سوال آپ کا یہ بنا ہے کہ کیا آپ کو علم ہے کہ اس میں تیل ایرانی استعمال ہو رہا ہے وہ کہتے ہیں کہ اس میں ایرانی تیل استعمال ہو رہا ہے

بسم اللہ خان کاکڑ وزیر : ہم اس کے لئے انکوائری کروائیں گے وزیر صاحب سے کہیں گے اگر کوئی ایسی بات ہے تو ہم انکوائری کروائیں گے کہ ایرانی ڈیزل استعمال ہو رہا ہے

میر محمد اسلم بلیدی : میں وزیر سے گزارش کرتا ہوں کہ اس کے لئے ایک انکوائری کنڈکٹ کریں کیوں ایرانی فیول استعمال ہو رہا ہے

بسم اللہ خان کاکڑ وزیر : میں یقین دلاتا ہوں کہ اس کی انکوائری ہوگی اگر ایرانی تیل استعمال ہوتا ہے

جناب اسپیکر : اگلا سوال

۳۳۷ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل : کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ اور اس کے ماتحت محکموں ر اداروں میں منظور شدہ ٹھیکیداروں کے ناموں کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) مالی سال ۹۴-۱۹۹۳ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ مذکورہ اور اس سے منسلک محکموں ر اداروں کے ٹھیکہ پر دیئے گئے تمام کام ر اسکیم ر پروجیکٹ وغیرہ کی سال وار اور ان کی

کل تخمینہ لاگت بمعہ نام ٹھیکیدار نیز ان ٹھیکیداروں کو ادا شدہ رقم اور کام کی موجودہ کیفیت کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

وزیر اعلیٰ

(الف) وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کے تحت کسی قسم کے سپلائی و تعمیراتی کام نہیں ہوتے اور نہ ہی اس ادارے میں ٹھیکیداروں کی Enlistment ہوئی ہے لہذا جواب نفی میں ہے

(ب) جواب نفی میں ہے

۲۳۴ میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر اعلیٰ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں فروری ۱۹۹۷ء تا حال گریڈ ۱ تا گریڈ ۱۷ کے کل کتنے نئے ملازمین تعینات کئے گئے ہیں نیز دوسرے محکمہ جات سے ٹرانسفر کئے گئے ملازمین کے نام بمعہ عہدہ گریڈ کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں فروری ۱۹۹۷ء سے تا حال صرف تین اسامیاں ٹی پی ایس اے ٹی پی ایس ۱۷ تک پر کی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

۱۔ جناب در محمد مینگل ولد رحیم بخش اسٹاف آفیسر ٹی پی ایس ۱۷ (تین سال کے کنٹریکٹ پر)

۲۔ قاری محمد خورشید ولد عبدالوحید پیش امام پی پی ایس ۱۲

۳۔ غلام نبی ولد عبدالخالق فراش پی ٹی ایس ۱

دوسرے محکمہ جات سے ٹرانسفر کئے گئے ملازمین کے نام بمعہ گریڈ درج ذیل ہیں

نام	عہدہ مع گریڈ	محکمہ
میاں حسن احمد	جیالوجسٹ (B-۱۷)	جیالوجیکل سروے آف پاکستان ڈپٹی سیکرٹری رگریڈ ۱۸
ڈاکٹر عبدالقدوس	ویٹنری آفیسر (B-۱۷)	لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ (عارضی طور پر)

۳۔ جناب سلام کرد لیبر آفیسر (B-۱۶) لیبر ڈیپارٹمنٹ پرائیویٹ سیکریٹری، گریڈ ۱۶

جناب اسپیکر: آج رخصت کی درخواستیں نہیں ہیں

ایوان کی کاروائی

اخراجات کی مصدقہ گوشواروں کا ایوان کی میز پر غور و خوض

جناب اسپیکر: وزیر منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے بابت سال ۹۸۔۱۹۹۷ء اور ۹۹۔۱۹۹۸ء ایوان میں پیش کریں

سید احسان شاہ وزیر خزانہ: جناب اسپیکر میں منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے بابت سال ۹۸۔۱۹۹۷ء اور ۹۹۔۱۹۹۸ء کے مصدقہ گوشوارے ایوان کی میز پر رکھتا ہوں

جناب اسپیکر: مصدقہ گوشوارے ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں

(آڈٹ رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا)

جناب اسپیکر: وزیر خزانہ صاحب آڈٹ رپورٹیں ایوان میں پیش کریں۔

سید احسان شاہ وزیر خزانہ: جناب اسپیکر میں

ا۔ آڈٹ رپورٹ حکومت بلوچستان بابت سال ۹۷۔۱۹۹۶ء

۲۔ مالی حسابات حکومت بلوچستان بابت سال ۹۷۔۱۹۹۶ء

۳۔ حسابات مالی تصرفات حکومت بلوچستان بابت سال ۹۷۔۱۹۹۶ء

ایوان کی میز پر رکھتا ہوں

جناب اسپیکر: ا۔ آڈٹ رپورٹ حکومت بلوچستان بابت سال ۹۷۔۱۹۹۶ء

۲۔ مالی حسابات حکومت بلوچستان بابت سال ۹۷۔۱۹۹۶ء

۳۔ حسابات مالی تصرفات حکومت بلوچستان بابت سال ۹۷۔۱۹۹۶ء

ایوان میں پیش ہوئے اور اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کئے جاتے ہیں

جناب اسپیکر: کسی صاحب نے کچھ ارشاد فرمانا ہو؟

جناب اسپیکر: میر عبدالجبار خان میں تمام معزز اراکین اسمبلی کا ازحد مشکور ہوں کہ اسمبلی کا موجودہ بجٹ اجلاس جو کہ مورخہ ۱۸ جون ۱۹۹۸ء سے شروع ہوا آج الحمدللہ اختتام پذیر ہو رہا ہے رواں اجلاس کے دوران اسمبلی نے اپنا میزانیہ بابت ۹۹۔۱۹۹۸ء اور ضمنی میزانیہ بابت ۹۸۔۱۹۹۷ء کی منظوری دی مذکورہ امور کی انجام دہی کے سلسلے میں مجھے قائد ایوان حزب اقتدار اور نیز حزب اختلاف کا مکمل تعاون حاصل رہا اور تمام معزز اراکین کا طرف عمل یہاں مثبت رہا۔ یقیناً تمام معزز اراکین کا رویہ بھی تعمیری تھا اور یہ سب باتیں میں سمجھتا ہوں کہ پارلیمانی روایات کا حصہ ہیں جو کہ ایک نیک شگون ہے اور جمہوریت کے لئے مثبت اقدام ہے میں تمام اراکین کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میرے ساتھ مکمل تعاون فرمایا میں اپنے پریس اور صحافیوں حضرات کا بھی ممنون ہوں کہ انہوں نے اسمبلی کی کارروائی کی رپورٹنگ صحیح اور محنت اور لگن سے انجام دی ہیں میں صوبائی محکموں کے متعلقہ حضرات کا بھی شکر گزار ہوں جو اسمبلی کے اجلاس کے دوران ہمارے ساتھ شریک رہے اور انہوں نے تعاون کیا میں ان کا بھی مشکور ہوں میں اپنے اسمبلی کے جملہ افسران اور عملہ کا از مشکور ہوں کہ انہوں نے دن رات کام کر کے اسمبلی کی کارروائی کو وقت پر سر انجام دینے کو یقینی بنایا میں امید کرتا ہوں کہ ہمارے اس ہاؤس کا یہ خوشگوار ماحول ہمیشہ برقرار رہے گا میں ازحد مشکور ہوں آپ سب کا شکریہ

جناب اسپیکر: میں سیکریٹری اسمبلی سے گزارش کروں گا کہ وہ گورنر صاحب کا حکم پڑھ کر سنائیں

ORDER

In exercise of the powers conferred on me by clause (b() of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, I, Miangul Aurangzeb, Governor of Balochistan, hereby prorogue the Provincial Assembly of Balochistan on Saturday the 27th.

Dated Quetta, the 15th August, 1998,

Sd MIANGUL AURANGZEB

GOVERNOR OF BALOCHISTAN.

جناب اسپیکر: اب اسمبلی کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کی جاتی ہے

(اسمبلی کی کارروائی گیارہ بج کر پچپن منٹ دوپہر پر غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گئی)